۶۔ مغلوں سے لڑائی

اب تک شیواجی مہاراج عادل شاہی سے کامیاب مقابلہ کرتے آئے تھے۔لیکن سوراج کی توسیع کرتے ہوئے مغلوں سے لڑائی یقینی تھی۔ شیواجی مہاراج نے اس مشکل پر بھی قابو پالیا۔انھوں نے مغلوں سے اپنے قلعے اور علاقے دوبارہ حاصل کیے۔ اپنی تاجپوشی کروائی، جنوبی بھارت کی مہم سنبھالی۔اس سبق میں ہم ان تمام واقعات کی معلومات حاصل کریں گے۔

شائستہ خان کا حملہ : فروری ۱۶۶۰ء میں شائستہ خان احمدنگر سے پونہ پہنچے۔انھوں نے اپنی فوج کے ذریعے آس پاس کے علاقوں کو زبردست نقصان پہنچایا۔ چاکن کے قلعے کا محاصرہ کرلیا۔ چاکن کے قلعے کے قلعہ دار فرنگوجی نرسالا نے ان کی فوج کی زبردست مزاحمت کی لیکن آخرکار شائستہ خان نے چاکن کا قلعہ فتح کرلیا۔

شیواجی مہاراج کا بچپن پونہ کے جس لال محل میں گزرا تھا اسی محل میں شائستہ خان ڈیرا جمائے بیٹھ گئے۔یہیں سے انھوں نے آس پاس کے علاقوں سے بے پناہ دولت حاصل کی۔دو برس گزر گئے لیکن شائستہ خان نے لال محل سے ہٹنے کا کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا۔اس کا اثر عوام کی قوتِ برداشت پر پڑنا فطری امر تھا۔ ایسی صورتِ حال میں شیواجی مہاراج نے بڑی ہمت اور بے باکی کا اقدام کیا۔

شیواجی مہاراج نے اپنی قیادت میں پوشیدہ طور پر لال محل پر چھاپہ مارنے کا منصوبہ تیار کیا۔ اس منصوبے کے مطابق ۵/اپریل ۱۶۶۳ء کوشیواجی مہاراج نے رات کے وقت اپنے چند منتخب سپاہیوں کے ساتھ لال محل پر چھاپہ مارا۔ اس حملے میں شائستہ خان کی اُنگلیاں کٹ گئیں۔اُن کی بڑی بے عزّتی ہوئی۔ انھوں نے پونہ چھوڑ کر اورنگ آباد میں قیام کیا۔اس واقعے کی وجہ سے اورنگ زیب شائستہ خان سے ناراض ہوگئے۔ انھوں نے شائستہ خان کو صوبہ بنگال کی طرف روانہ کردیا۔شائستہ خان پر اس کامیاب حملے کا عوام پر بھی اچھا اثر پڑا۔شیواجی مہاراج کے کارناموں پر عوام کا بھروسا اور زیادہ مستحکم اور مضبوط ہوگیا۔

بتائیے تو بھلا!

- آپ گجرات کے شہر سورت کیسے جائیں گے؟ نقشہ کی مدد سے سمجھائیے۔
- تصور کیجیے کہ شیواجی مہاراج سورت کس طرح پہنچے ہوں گے؟

سورت پر حملہ : شائستہ خان نے تین برسوں میں سوراج کا بہت سا علاقہ تباہ کردیا تھا۔اس نقصان کی تلافی کرنا ضروری تھا۔ اس لیے مغلوں کو سبق سکھانے کے لیے شیواجی مہاراج نے ایک منصوبہ تیار کیا۔مغلوں کے قبضے کا سورت ایک مشہور تجارتی مرکز اور بندرگاہ تھا۔ یہاں انگریزوں، فرانسیسیوں اور ولندیزیوں کے گودام تھے۔ بادشاہ کو اس شہر سے سب سے زیادہ محصول ملتا تھا۔ یہ شہر معاشی اعتبار سے بھی نہایت خوش حال تھا اس لیے شیواجی مہاراج نے سورت پر حملہ کیا۔سورت کے صوبے دار عنایت خان شیواجی مہاراج کے حملے کی مزاحمت نہ کرسکے۔ عام لوگوں کو تکلیف نہ دیتے ہوئے انھوں نے سورت سے بے پناہ دولت حاصل کی۔ ان کی یہ مہم کامیاب رہی جس کی وجہ سے شہنشاہ اورنگ زیب کے وقار پر ضرب لگی۔

جے سنگھ کا حملہ : شیواجی مہاراج کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے شہنشاہ اورنگ زیب نے اپنے تجربہ کار اور اہم راجپوت سردار مرزا راجے جے سنگھ کو روانہ کیا۔ وہ پونہ پہنچے اور انھوں نے شیواجی مہاراج کے خلاف مختلف طاقتوں کو متحد اور منظّم کرنے کی کوششیں شروع کردیں۔ گوا اور وسئی کے پرتگالیوں، وینگورلا کے ولندیزی، سورت کے انگریز اور جنجیرہ کے سدیوں کے سامنے انھوں نے شیواجی مہاراج کے خلاف بحری بیڑے کی مہم

چھیڑنے کی تجویز رکھی۔

انھوں نے شیواجی مہاراج سے ان کے قلعے فتح کرنے کا منصوبہ بنایا۔ سوراج کے مختلف علاقوں میں مغل فوجوں کو روانہ کیا۔ انھوں نے سوراج کے علاقوں کو بڑا نقصان پہنچایا۔ شیواجی مہاراج نے مغلوں سے مقابلہ کرنے کی کوشش کی۔ مرزا راجے جے سنگھ اور دلیر خان نے پرندر کے قلعے کا محاصرہ کرلیا۔ پرندر کے محاصرے کے دوران مرار باجی دیشپانڈے نے بہادری کا مظاہرہ کیا لیکن انھیں اپنی جان گنوانی پڑی۔

حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے شیواجی مہاراج نے جے سنگھ سے بات چیت کرنے کا فیصلہ کیا۔ شیواجی مہاراج اور مرزا راجے جے سنگھ کے درمیان جون ۱۶۶۵ء میں ایک معاہدہ طے پایا جسے پرندر کا معاہدہ کہا جاتا ہے۔ اس معاہدے کے مطابق شیواجی مہاراج نے مغلوں کو تیئیس (۲۳) قلعے اور ان کے آس پاس کے سالانہ چار لاکھ ہون کی آمدنی (مالگذاری) کے علاقے دیے۔ انھوں نے عادل شاہ کے خلاف مغلوں کو مدد دینے کا یقین بھی دلایا۔ شہنشاہ اورنگ زیب نے اس معاہدے کو منظوری دی۔

معلومات حاصل کیجیے۔

شیواجی مہاراج آگرہ میں شہنشاہ اورنگ زیب کی نظربندی سے کس طرح بچ نکلے؟ معلومات حاصل کیجیے۔

آگرہ سے رہائی: پرندر کے معاہدے کے بعد جے سنگھ نے عادل شاہی کے خلاف مہم شروع کی۔ شیواجی مہاراج نے ان کی مدد کی لیکن یہ مہم کامیاب نہ ہوسکی۔ ایسے وقت میں جے سنگھ اور شہنشاہ اورنگ زیب نے شیواجی مہاراج کو کچھ عرصے کے لیے جنوب کی سیاست سے دور رکھنے کی تدبیر سوچی۔ اس خیال کے تحت جے سنگھ نے شیواجی مہاراج کے سامنے شہنشاہ اورنگ زیب سے ملاقات کے لیے دہلی جانے کی تجویز رکھی۔ انھوں نے شیواجی مہاراج کی حفاظت کی ضمانت بھی دی۔ تجویز کے مطابق شیواجی مہاراج آگرہ کے لیے نکلے۔ ان کے ساتھ راج پتر سنبھاجی اور چند قابلِ اعتماد جاں نثار ساتھی بھی تھے۔

مہاراج آگرہ پہنچے لیکن شاہی دربار میں شیواجی مہاراج کو وہ عزّت نہیں ملی جس کی وہ اُمید کررہے تھے۔ انھوں نے اپنے غصّے کا اظہار کیا جس کے بعد شہنشاہ نے انھیں نظر بند کردیا۔ شیواجی مہاراج نے شہنشاہ کے اس عمل سے خوف زدہ نہ ہوتے ہوئے نظربندی سے نجات حاصل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ وہ بڑی چالاکی سے آگرہ سے رہائی حاصل کرکے کچھ دنوں بعد سلامتی کے ساتھ مہاراشٹر پہنچ گئے۔

آگرہ سے آتے ہوئے انھوں نے سنبھاجی کو متھرا میں ٹھہرا دیا تھا۔ انھیں خیر و عافیت کے ساتھ راج گڑھ پہنچا دیا گیا۔ سوراج سے شیواجی مہاراج کی دوری کے زمانے میں جیجاماتا اور شیواجی مہاراج کے معاونین نے حکومت کے کام کاج کو سنبھالا۔

مغلوں کے خلاف جارحانہ تیور:

شیواجی مہاراج اگرچہ مغلوں سے لڑائی کو ٹالنا چاہتے تھے لیکن پرندر کے معاہدے میں مغلوں کو سونپے گئے قلعے اور علاقے واپس لینا ان کا مقصد تھا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے انھوں نے ایک بڑا اور بے باک منصوبہ بنایا۔ ایک جانب مکمل تیاری کے ساتھ فوج بھیج کر قلعے واپس لینا اور دوسری جانب دکن میں مغلوں کے ماتحت علاقوں پر حملے کرکے انھیں کمزور کرنا۔ اس منصوبے کے مطابق انھوں نے مغلوں کے علاقوں احمدنگر اور جنّر پر حملے کیے۔ انھوں نے ایک کے بعد ایک سینھ گڑھ، پرندر، لوہ گڑھ، ماہولی، کرنالا اور روہیڑا کے قلعے دوبارہ حاصل کرلیے۔

اس کے بعد شیواجی مہاراج نے دوسری مرتبہ سورت پر حملہ کیا۔ وہاں سے واپس لوٹتے ہوئے راستے میں ناشک ضلع کے وَنی دنڈوری کے مقام پر مغلوں سے ان کی بڑی لڑائی ہوئی۔ اس لڑائی میں انھوں نے مغل سردار داؤد خان کو شکست دے دی۔ اس کے بعد مورو پنت پنگلے نے ناشک کے قریب ترمبک گڑھ کو فتح کرلیا۔

اس طرح شیواجی مہاراج کو مغلوں کے خلاف حملے کے منصوبوں میں کامیابیاں ملتی چلی گئیں۔ مغلوں کے خلاف مہم میں تاناجی مالوسرے، مورو پنت پنگلے، پرتاپ راؤ گجر وغیرہ سرداروں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاریخ نویس کرشنا جی انت سبھاسد نے اس مہم کا تذکرہ ان لفظوں میں کیا ہے: "چار مہینوں میں ستائیس قلعے فتح کر لیے۔ بڑی شہرت حاصل کی۔"

تاجپوشی : مسلسل تیس برسوں کی محنت اور کوششوں سے اپنی تاجپوشی کی رسم ادا کروائی۔

رسمِ تاجپوشی کے بعد شیواجی مہاراج چھترپتی بن گئے۔ اپنے اعلیٰ اقتدار کی علامت کے طور پر انھوں نے 'تاجپوشی کے سال' سے ایک نئے دور کا آغاز کرتے ہوئے نیا کیلنڈر شروع کیا۔ اس طرح وہ ایک نئے سن کے موجد بن گئے تھے۔ تاجپوشی کی یادگار کے طور پر انھوں نے سونے کا ہون اور تانبے کی 'شیورائی' جیسے دو خاص سکے ڈھالے۔ ان سکوں پر 'شری راجا شیو

چھترپتی شیواجی مہاراج

مراٹھوں کا سوراج کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوا تھا۔ لیکن شیواجی مہاراج کو اس بات کا احساس ہوا کہ سوراج کے آزادانہ اور مختار کل وجود کو نمایاں کرنے کے لیے سوراج کی عوامی مقبولیت اور خود مختاری ضروری ہے۔ اس مقصد کے تحت شیواجی مہاراج نے رائے گڑھ میں ۶ /جون ۱۶۷۴ء کو پنڈت گاگا بھٹ کے ہاتھوں

چھترپتی' کندہ تھا۔ اس کے بعد سرکاری کاغذات پر 'شتریہ کُلاونتس شری راجا شیوچھترپتی' لکھا جانے لگا۔ تاجپوشی کے بعد انھوں نے فارسی الفاظ کے متبادل سنسکرت الفاظ پر مبنی ایک لغت تیار کروائی۔ اسی کو 'راجیہ ویوہار کوش' (سرکاری کام کاج کی لغت) کہا جاتا ہے۔

رائے گڑھ کا قلعہ

ذرا یاد کیجیے!

نئے کیلنڈر کی ابتدا کس بھارتی راجا نے کی؟

ذہن نشین کیجیے!

'سرکاری کام کاج کی لغت' کے کچھ ہم معنی الفاظ قابلِ ذکر ہیں۔

مثلاً: خطاب - پدوی، فرمان - راج پتر،
ضامن - پرتی بھوتی، حال ہی - سانپرت، ماضی - پورو،
فی الحال - تتکال، واہ وا - اُتّم، وقوف - پرگیہ،
بے وقوف - مُوڑھ، دست بوسی - ہست اسپرش،
ملاقات - درشن، قدم بوسی - پاد اسپرش،
قول نامہ - اَبھے، فریاد - انیائے وارتا، جھوٹ - مِتھیا،
فتح - وِجے، شِلے دار - سوتورگی

عہدِ وسطیٰ کے بھارت کی تاریخ میں شیواجی مہاراج کی تاجپوشی ایک انقلابی واقعہ ہے۔ اس واقعے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے سبھاسد کہتا ہے:

''مراٹھا بادشاہ چھترپتی بنا، یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔''

اس کے بعد مختصر سی مدت میں ۲۴/ستمبر ۱۶۷۴ء کو شیواجی مہاراج نے تانترک طریقے سے نشچل پوری گوساوی کی رہنمائی میں تاجپوشی کروائی۔ بھارت میں اس وقت دو مذہبی روایتیں وجود میں تھیں؛ ایک ویدک اور دوسری تانترک۔ شیواجی مہاراج نے دونوں روایتوں کا احترام کرتے ہوئے دونوں طریقوں سے اپنی تاجپوشی کروائی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

شیواجی مہاراج کی تاجپوشی کے وقت سنبھاجی کی عمر ۱۷ سال تھی۔ انھوں نے 'بُودھ بھوشن' نامی کتاب میں تاجپوشی کی تقریب کا ذکر کیا ہے جو ان کے ذاتی تجربے پر مبنی ہے۔

''شیواجی مہاراج کی تاجپوشی کے موقع پر مختلف صوبوں سے جو اعلیٰ پائے کے عالم آئے تھے انھیں بلا تفریق مقام و رتبہ بے حساب اور بے شمار دولت کے علاوہ خلعت، ہاتھی اور گھوڑوں کے عطیات سے نوازا گیا۔''

اس طرح شیواجی نے اپنی شخصیت اور کارکردگی کو ہمہ جہت وسعت عطا کی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

شیواجی مہاراج کی تاجپوشی کے لیے انتہائی بیش قیمت اور شاندار تخت تیار کیا گیا تھا۔ اس تخت کی آٹھ سمتوں میں جواہرات جڑے ہوئے آٹھ ستون تھے۔ بتیس (۳۲) من سونے سے بنا ہوا یہ شاہی تخت انتہائی بیش قیمت جواہر سے جڑا ہوا تھا۔

- 'من' اس اکائی کو اپنے ریاضی کے استاد سے سمجھنے کی کوشش کیجیے۔

جنوبی بھارت کی مہم : تاجپوشی کے تقریباً تین برس بعد اکتوبر ۱۶۷۷ء میں شیواجی مہاراج نے جنوبی بھارت کی مہم کی کمان سنبھالی۔ انھوں نے گولکنڈہ میں قطب شاہ سے ملاقات کی اور ان سے دوستانہ معاہدہ کیا۔ اس کے بعد انھوں نے کرناٹک میں بنگلور اور ہوس کوٹ، موجودہ تمل ناڈو میں جنجی اور ویلّور کے قلعوں کے علاوہ عادل شاہی کے بعض دوسرے علاقے فتح

کر لیے۔ ان کی فوج نے ان علاقوں کے عوام کو کوئی تکلیف نہیں دی۔ مفتوحہ علاقوں کا کام کاج دیکھنے کے لیے انھوں نے رگھوناتھ نارائن ہنمنتے کو ناظمِ اعلیٰ مقرر کیا۔

شیواجی مہاراج کے سوتیلے بھائی وینکوجی موجودہ تمل ناڈو میں واقع تنجاور کے حکمراں تھے۔ شیواجی مہاراج نے انھیں بھی اپنے سوراج کے کاموں میں شامل کرنے کی کوشش کی۔ وینکوجی راجا کے بعد تنجاور کے راجا نے علوم وفنون کی سرپرستی کی۔ تنجاور کا 'سرسوتی محل' نامی کتب خانہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔

جنوبی بھارت کی مہم کے دوران تمل ناڈو کے جنجی قلعے کو فتح کر کے اسے سوراج میں شامل کرنا آنے والے وقتوں میں شیواجی مہاراج کا ایک اہم فیصلہ ثابت ہوا۔ سوراج کے خاتمے کے لیے شہنشاہ اورنگ زیب نے مہاراشٹر میں مستقل قیام کر لیا تھا۔ اس لیے اس وقت کے چھترپتی راجا رام کو تحفظ کے لیے مہاراشٹر چھوڑنا پڑا۔ انھوں نے جنوبی بھارت کے جنجی قلعے سے ہی سوراج کا کام کاج انجام دیا۔

جنوبی بھارت کی غیر معمولی فتح کے مختصر عرصے بعد ۳/اپریل ۱۶۸۰ء کو رائے گڑھ کے قلعے میں شیواجی مہاراج کا انتقال ہوگیا۔ اپنی عمر کی چھٹی دہائی میں ان کے انتقال سے سوراج کو بہت نقصان پہنچا۔ ان کے انتقال کے ساتھ ہی ایک شاندار عہد کا خاتمہ ہوگیا۔

شیواجی مہاراج کی سمادھی - رائے گڑھ

مشق

(۱) مندرجہ ذیل واقعات کو زمانی ترتیب میں لکھیے :

۱۔ شیواجی مہاراج کی جنوبی بھارت کی مہم

۲۔ لال محل پر حملہ

۳۔ آگرہ سے فرار

۴۔ تاجپوشی

۵۔ پرندر کا معاہدہ

۶۔ شائستہ خان کا حملہ

(۲) تلاش کروگے تو پاؤ گے :

۱۔ سنسکرت الفاظ کی لغت۔

۲۔ ترمبک گڑھ جیتنے والا۔

۳۔ ونی دنڈوری میں شکست کھانے والا سردار۔

۴۔ وہ مقام جہاں انگریزوں، ولندیزیوں اور فرانسیسیوں کے گودام تھے۔

(۳) اپنے الفاظ میں لکھیے :

۱۔ شیواجی مہاراج کی تاجپوشی

۲۔ آگرہ سے فرار

۳۔ شیواجی مہاراج کی جنوبی بھارت کی مہم

۴۔ شیواجی مہاراج کی تاجپوشی کے لیے کی گئی تیاریاں

(۴) وجوہات لکھیے :

۱۔ شیواجی مہاراج نے پرندر کا معاہدہ کیا۔

۲۔ شیواجی مہاراج نے مغلوں کے خلاف جارحانہ تیور اپنائے۔

سرگرمی :

۱۔ اسکول میں یومِ آزادی یا یومِ جمہوریہ کی تقریبات کے لیے آپ کیا تیاریاں کرتے ہیں؟ اپنے استاد کی مدد سے ان کی فہرست بنائیے۔

۲۔ اپنے نزدیکی تاریخی مقام کی سیر کر کے اس کی روداد لکھیے۔

***